مسلسل اشاعت کے 65 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 جنوری 2026ء، 25 رجب المرجب 1447 ہجری، 3 ماگھ 2082 بکرمی

کماد

جدید ٹیکنالوجی اپنائیں
فی ایکڑ پیداوار بڑھائیں

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

محکمہ زراعت حکومت پنجاب کی جانب سے

کاشتکاروں کو نئے سال کے

پرمسرت موقع پر خاص تحفہ

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

وزیرِ اعلیٰ پنجاب

گرین ٹریکٹرز پروگرام
فیز - III کا آغاز

6 جنوری 2026 سے
درخواستوں کی وصولی
کا عمل شروع

وزیرِ اعلیٰ پنجاب
گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تحت

10 ہزار گرین ٹریکٹرز (50-65 ہارس پاور) کے لئے

نوٹ: آن لائن درخواست جمع کروانے کے لیے محکمہ زراعت پنجاب کی آفیشل ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk
وزٹ کریں یا دیئے گئے لنک کے ذریعے اپلائی کریں: https://gts.punjab.gov.pk/

SPL-13

SCAN FOR WEBSITE

SCAN FOR FACEBOOK

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

15 جنوری 2026ء، 25 رجب المرجب 1447 ہجری، 3 ماگھ 2082 بکرمی

مسلسل اشاعت کے 65 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729, 99200731

dgainformation@gmail.com

ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

- مدیر اعلیٰ: نوید عصمت کاہلوں
- مدیر: رائے مدثر عباس
- معاون مدیر: ریحان آفتاب
- آن لائن ایڈیشن: محمد ریاض قریشی
- گرافکس: ابرار حسین
- کمپوزنگ: کاشف ظہیر
- پروف ریڈنگ: سعدیہ منیر
- فوٹو گرافی: عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام فیز-III — 5
- کماد کی کاشت — 6
- گندم کی بیماریاں، کیڑے اور ان کا مربوط انسداد — 23
- زرعی سفارشات — 27
- محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں — 31

جلد 65 شمارہ 02

ریسرچ انفارمیشن یونٹ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ

فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ

ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر کمپلیکس شمس آباد، مری روڈ

راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

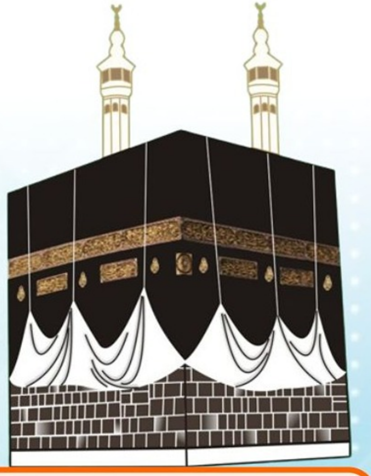

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہٗ

اور ایک نشانی ان کے لیے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے تاکہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟

(یٰسٓ:33 تا 35)

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ام المومنین عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میں خاتم النبیّن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک یہ کالا دانہ (کلونجی) سام کے علاوہ ہر بیماری کی دوا ہے۔ میں نے کہا کہ سام کیا چیز ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "موت"

(کتاب الطب: مختصر صحیح بخاری:1965)

فرمودات

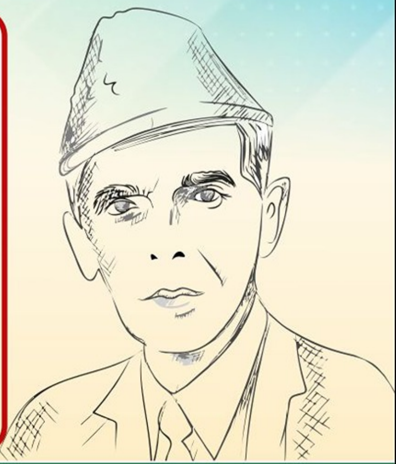

یاد رکھیے کہ آپ کی حکومت آپ کے ذاتی باغ کی مانند ہے۔ آپ کے باغ کے پھلنے پھولنے اور پروان چڑھنے کا انحصار اس پر ہے کہ آپ اس کی کتنی نگہبانی کرتے ہیں اس کی کیاریوں اور روشوں کو بنانے اور سنوارنے میں کس قدر محنت کرتے ہیں۔

(اسلامیہ کالج، پشاور 12 اپریل 1948)

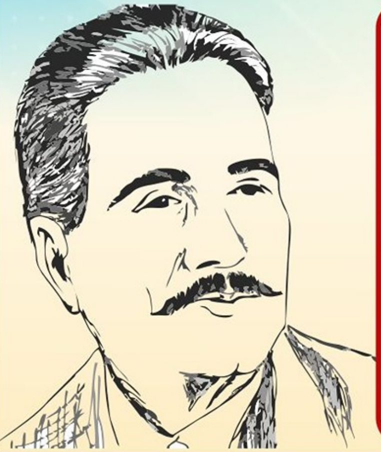

جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی
جھومتی ہے نشہ ہستی میں ہر گل کی کلی
یوں زبان برگ سے گویا ہے اس کی خامشی
دست گلچیں کی جھٹک میں نے نہیں دیکھی کبھی

(ہمالہ: بانگ درا)

اداریہ

وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام فیز-III

جدید زرعی مشینری کا استعمال زرعی پیداوار میں اضافہ کے لئے ناگزیر ہے۔ زرعی میکانائزیشن کے فروغ سے ہی زراعت کے شعبہ کی ترقی ممکن ہے۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ زرعی آپریشنز کے لئے ٹریکٹرز کا استعمال ناگزیر ہے۔ ماہرین کی رائے کے مطابق پوری دنیا میں زرعی میکانائزیشن میں 65 فیصد آپریشنز میں ٹریکٹرز کا استعمال کیا جاتا ہے جبکہ پاکستان میں زرعی میکانائزیشن میں ٹریکٹرز کا استعمال قریباً 55 فیصد تک ہے۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ موجودہ حکومت پنجاب زرعی میکانائزیشن کے فروغ کیلئے تاریخ ساز گرین ٹریکٹرز پروگرام پر عملدرآمد جاری رکھے ہوئے ہیں جس سے زراعت میں ٹریکٹر کے استعمال کا رجحان فروغ پا رہا ہے اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت گرین ٹریکٹرز پروگرام کے پہلے اور دوسرے مرحلہ کی بے مثال کامیابی کے بعد مشینی کاشت کے فروغ کے لئے گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تیسرے مرحلہ کے لئے 6 جنوری سے آن لائن اپلائی کے لئے پورٹل کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ہو چکا۔ پورٹل کا افتتاح وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر زراعت پنجاب نے ٹریکٹرز مینوفیکچررز پر واضح کر دیا کہ گرین ٹریکٹرز کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ حکومت پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تیسرے مرحلہ میں شفاف ڈیجیٹل قرعہ اندازی کے ذریعے کامیاب کاشتکاروں کو 10 ہزار گرین ٹریکٹرز دے گی۔ سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ گرین ٹریکٹرز پروگرام فیز-III کی ڈیجیٹل قرعہ اندازی وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خود کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے فیز-III کے تحت کاشتکاروں کو 50 سے 65 ہارس پاور تک کے گرین ٹریکٹرز دیئے جائیں گے اور حکومت پنجاب کاشتکاروں کو گرین ٹریکٹرز کی فراہمی کے لئے 25 ارب روپے کی سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔ درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم 5 ایکڑ زرعی اراضی کا مالک ہو۔ کاشتکار آن لائن درخواست جمع کرانے کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کی آفیشل ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk وزٹ کریں یا اس لنک کے ذریعے https://gts.punjab.gov.pk اپلائی کریں۔

یہ اُمید کی جاتی ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام صوبہ پنجاب کے لئے گیم چینجر ثابت ہوگا جس سے مشینی زراعت کو فروغ ملے گا اور ٹریکٹر انڈسٹری کو بھی سپورٹ ملے گی۔ کاشتکاروں کو ایک بڑی تعداد میں ٹریکٹرز کی سبسڈی پر فراہمی کے بعد زرعی آپریشنز کی تکمیل میں آسانی ہوگی جس سے پیداواری اہداف کا حصول ممکن ہوگا۔ فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہونے سے کاشتکار خوشحال ہوں گے اور ملکی معیشت مستحکم ہوگی۔

کماد ایک اہم نقد آور فصل ہے۔ چینی، گڑھ اور شکر وغیرہ بنانے کے علاوہ یہ مویشیوں کے لئے چارہ بھی فراہم کرتا ہے۔ شوگر ملوں میں اس کی دیگر اضافی مصنوعات بھی حاصل ہوتی ہیں جو مفید استعمال میں آتی ہیں۔ کماد کی فصل کو مزید منافع بخش بنانے اور ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ سفارش کردہ جدید پیداواری ٹیکنالوجی یعنی ترقی دادہ سفارش کردہ اقسام کی کاشت، سفارش کردہ شرح بیج وطریقہ کاشت، بروقت بوائی، کھادوں کے متناسب اور بروقت استعمال، فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی، فصل کی بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں اور جڑی بوٹیوں کے بروقت انسداد سے پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

کماد کی سفارش کردہ اقسام

الف۔ اگیتی پکنے والی اقسام

سی پی 77-400	سی پی ایف-237	سی پی ایف-250
سی پی ایف-251	وائی ٹی ایف جی-236	

ب۔ درمیانی پکنے والی اقسام

ایچ ایس ایف-240	ایچ ایس ایف-242	ایس پی ایف-234
ایس پی ایف-213	سی پی ایف-246	سی پی ایف-247
سی پی ایف-248	سی پی ایف-249	سی پی ایف-253
سی پی ایس جی-2525	ایس ایل ایس جی-1283	

ج۔ پچھیتی پکنے والی قسم: سی پی ایف-252

کماد کی سفارش کردہ اقسام کی خصوصیات

نمبر شمار	نام قسم	اوسط پیداوار (من/ایکڑ)	چینی کی مقدار(%)	سفارش کردہ علاقہ جات	دیگر خصوصیات
1	سی پی 77-400	900	11.90	پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات	پکنے میں اگیتی، اچھی نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے کی صلاحیت
2	ایس پی ایف-213	900	10.50	ایضاً	پکنے میں درمیانی، اچھی نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اوسط صلاحیت، فصل کے گرنے کا معمولی رجحان، بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوتِ مدافعت

3	سی پی ایف 237-	950	12.50	ایضاً	پکنے میں اگیتی، اچھی پیداواری صلاحیت، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، ستمبر کاشت کے لئے موزوں
4	ایچ ایس ایف 240-	950	11.70	ایضاً	پکنے میں درمیانی، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت ،رتا روگ کے خلاف مدافعت اور کورے کے خلاف قوت برداشت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیتتاہم کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے
5	ایس پی ایف 234-	1000	11.60	جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات	پکنے میں درمیانی، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت ،رتا روگ کے خلاف کم قوتِ مدافعت، شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت
6	ایچ ایس ایف 242-	1020	12.50	پنجاب کے تمام اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات	پکنے میں درمیانی، اچھی نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اوسط صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی کی صلاحیت، اوسط کھادوں کے ساتھ اچھی فصل
7	سی پی ایف 246-	1050	12.15	ایضاً	پکنے میں درمیانی، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، زیادہ کھاد برداشت کرنے کی صلاحیت
8	سی پی ایف-247	1050	12.25	ایضاً	پکنے میں درمیانی، تیز نشوو نما، مونڈھی رکھنے کی بہت اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، اوسط کھاد کے ساتھ اچھی فصل، شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت
9	سی پی ایف 248-	1120	12.71	ایضاً	پکنے میں درمیانی، مونڈھی رکھنے کی بہت اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت ،شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت
10	سی پی ایف-249	1160	12.46	ایضاً	پکنے میں درمیانی، مونڈھی رکھنے کی اوسط صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت ،شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت
11	سی پی ایف-250	1113	12.72	ایضاً	پکنے میں اگیتی، تیز نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، اگیتی پیلائی کے لئے موزوں
12	سی پی ایف-251	1080	13.20	ایضاً	پکنے میں اگیتی، تیز نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، اگیتی پیلائی کے لئے موزوں، کم زرخیز زمین کے لئے موزوں

13	سی پی 252-ایف	1298	11.70	پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات	پکنے میں پچھیتی، جنوری کے دوسرے پندھر واڑے میں برداشت کے لئے موزوں، ستمبر کاشت اور مخلوط کاشت کے لئے موزوں، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، رتا روگ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے کی صلاحیت، کیڑوں کے حملے کا خطرہ
14	سی پی 253-ایف	1167	12.54	ایضاً	پکنے میں درمیانی، اچھی پیداواری صلاحیت، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، کیڑے اور بیماریوں کے قوتِ مدافعت، شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت
15	ایس ایل ایس جی 1283-	1180	12.30	ایضاً	پکنے میں درمیانی، تیز نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، اوسط کھاد کے ساتھ اچھی پیداوار کی صلاحیت
16	سی پی ایس جی 2525-	1150	13.30	ایضاً	پکنے میں درمیانی، چینی بنانے کی صلاحیت میں سب سے اچھی، بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت
17	وائی ٹی ایف جی۔236	1290	12.73	ایضاً	پکنے میں بہت اگیتی، اچھی نشوونما، مونڈھی رکھنے کی اچھی صلاحیت، شگوفے بنانے کی اچھی صلاحیت، بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوتِ مدافعت، فصل کے نہ گرنے کی صلاحیت، اوسط کھاد کے ساتھ اچھی فصل

شرح بیج

کماد کی کاشت کے لیے 60 ہزار آنکھیں فی ایکڑ چاہئیں جو درج ذیل شرح بیج سے حاصل ہوتی ہیں

شرح بیج بلحاظ وزن گنا فی ایکڑ	شرح بیج بلحاظ رقبہ کماد فی ایکڑ	شرح بیج بلحاظ تعداد سے فی ایکڑ
تقریباً 100 تا 120 من	12 تا 16 مرلہ	2 آنکھوں والے 30 ہزار یا 3 آنکھوں والے 20 ہزار

کماد کے بیج کے انتخاب کے لئے درج ذیل عوامل کا خاص خیال رکھیں۔

اچھے بیج کا انتخاب و تیاری

- زیادہ بہتر ہے کہ کماد کے بیج کے لئے الگ سے سیڈ بلاک کاشت کریں اور اس کو بیماریوں و کیڑوں سے مکمل طور پر بچائیں۔
- اگر الگ سے سیڈ بلاک تیار نہیں کیا گیا تو بیج کا انتخاب صحت مند فصل سے کریں۔ ایسے کھیت سے ہرگز بیج نہ لیں جس میں بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں کا حملہ ہو۔ بیج بناتے وقت بیمار اور کمزور گنے چھانٹ کر نکال دیں۔
- بیج لیری فصل سے منتخب کریں البتہ ستمبر کاشت کے لئے مونڈھی فصل کا بیج بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- بہتر ہے کہ گنے کا اوپر والا حصہ بطور بیج استعمال کریں اور نیچے والا حصہ مل کو بھیج دیں یا گڑھ وغیرہ بنائیں۔
- گری ہوئی فصل اور کورے سے متاثرہ فصل سے بیج کا انتخاب نہ کریں۔
- سموں (Sets) پر کھوری یا سبز پتوں کا غلاف نہیں ہونا چاہیے وگرنہ اُگاؤ متاثر ہوتا ہے اور دیمک لگنے کا بھی احتمال رہتا ہے۔

- سموں کی آنکھوں کو زخمی ہونے سے بچائیں۔ گنے کو درانتی/پلچھی وغیرہ سے چھیلنے کی بجائے ہاتھوں سے کھوری اتاریں۔ بار برداری کے دوران بھی احتیاط کریں۔
- بیج تیار کرنے کے بعد جلد بوائی کر دیں۔ اگر کسی وجہ سے دیر ہو جائے تو بیج کو کھوری وغیرہ سے ڈھانپ کر رکھیں تاکہ یہ خشک نہ ہو۔ اگر موسم گرم ہے اور بیج کو پڑے ہوئے زیادہ دیر ہو جائے تو اس پر وقفے وقفے سے پانی چھڑکتے رہیں۔

بیج یعنی سموں کو زہر لگانا

کماد کے سموں کو سفارش کردہ زہر ایزاکسی سٹرابن+کلوتھیانیڈن بحساب دو تا اڑھائی گرام یا ازاکسی سٹروبن+ڈائی فینا کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی کے محلول میں 25 تا 30 منٹ تک ڈبو کر کاشت کریں

کماد کی کاشت کے لئے موزوں زمین

کماد کی فصل کے لئے اچھے نکاس والی بھاری میرا زمین موزوں ہے البتہ میرا اور ہلکی میرا زمین پر بھی اس کی کاشت ہو سکتی ہے بشرطیکہ آبپاشی کے لیے حسب ضرورت موزوں پانی دستیاب ہو۔ شورزدہ اور ریتلی زمین کماد کی کاشت کے لیے موزوں نہ ہے۔

زمین کی تیاری

سابقہ فصل مثلاً دھان اور کپاس وغیرہ کی برداشت کے بعد روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلا کر پچھلی فصل کی باقیات کو زمین میں ملا دیں اور پھر دو مرتبہ کراس چیزل ہل یا ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور اس کے بعد زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کرلیں۔ بعد ازاں ضرورت کے مطابق تین تا چار مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو خوب بھربھرا کرلیں۔ زمین کی بہتر تیاری کے لئے ہر تین سال بعد ایک دفعہ گہرا ہل ضرور چلائیں تاکہ زمین کو زیادہ گہرائی تک تیار کیا جا سکے۔

طریقہ کاشت

کماد کی کاشت چار فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی کھیلیوں میں کریں۔ اس کے لیے کھیت کی تیاری اور سہاگہ دینے کے بعد رجر (Ridger) کے ذریعے 4 فٹ کے باہمی فاصلے پر 10 تا 12 انچ گہری کھیلیاں بنائیں۔ ان میں سفارش کردہ کھادیں ڈالیں اور پھر سیاڑوں میں سمے ڈال دیں۔ 8 تا 9 انچ کے باہمی فاصلے پر سموں کی دو لائنیں اس طرح لگائیں کہ ہر لائن میں ایک سمے کا سرا اگلے سمے کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ سموں کے اوپر سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں یا سپرے کریں اور ان کو مٹی کی ہلکی سی تہہ سے ڈھانپ دیں یعنی سہاگہ نہ پھیریں بلکہ ہاتھ یا پاؤں سے مٹی ڈالیں اور کھیلیوں میں ہلکا پانی لگا دیں۔ جب کھیلیاں خشک ہو جائیں تو دوبارہ پانی لگا دیں۔ اس طرح فصل کے اُگنے تک حسب ضرورت پانی لگاتے رہیں۔

کماد کی مشینی کاشت

کماد کی کاشت، دیکھ بھال اور برداشت کے عوامل میں کافی زیادہ افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے جس کی بنا پر اس کی پیداواری لاگت نسبتاً زیادہ ہے۔ مزدوروں کی قلت و عدم دستیابی کے پیش نظر اور فصل کے کاشتی عوامل کو بروقت بروئے کار لانے اور فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے ضروری ہے کہ کماد کی مشینی کاشت کو فروغ دیا جائے۔ کماد کی کاشت کے لئے شوگر کین پلانٹر بھی دستیاب ہیں۔

کماد کی فصل میں کیمیائی کھادوں کا استعمال

کیمیائی کھادوں کا استعمال مٹی کے لیبارٹری تجزیہ، زمین کی بنیادی زرخیزی، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور فصلوں کی سالانہ ترتیب کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔ زمین کی زرخیزی کے لحاظ سے کماد کی فصل کے لئے کھادوں کے استعمال کی سفارشات درج ذیل ہیں۔

کماد کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

زرخیزی زمین	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.86% تک فاسفورس 7 پی پی ایم تک پوٹاش 80 پی پی ایم تک	120	69	50	چار بوری یوریا+ تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی/پونے دو بوری ایم او پی یا سوا پانچ بوری یوریا+ پونے آٹھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18% + دو بوری ایس او پی/پونے دو بوری ایم او پی
درمیانی زمین نامیاتی مادہ 0.86% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	103	57	50	ساڑھے تین بوری یوریا+ اڑھائی بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی/پونے دو بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری یوریا + ساڑھے چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18% + دو بوری ایس او پی /پونے دو بوری ایم او پی
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	87	46	38	تین بوری یوریا+ دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا پونے چار بوری یوریا+ پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18% + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی

کھادوں کے استعمال سے متعلق ضروری ہدایات

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا تقریباً 1/4 حصہ بوائی سے قبل سیاڑوں میں ڈال دیں۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد اُگاؤ کے بعد تین قسطوں میں استعمال کریں۔
- ستمبر کاشتہ فصل کے لئے نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کاشت کے ایک ماہ بعد اور باقی ماندہ دو اقساط بالترتیب مارچ کے آخر اور اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔
- بہاریہ کاشت کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط اپریل، دوسری آخر مئی اور تیسری آخر جون میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں۔

- نائٹروجنی کھاد دیر سے نہ ڈالیں ورنہ فصل بڑھوتری اور پھوٹ دیر تک کرتی رہتی ہے جس سے اس کے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے اور پیداوار متاثر ہوتی ہے نیز گڑووں اور رس چوسنے والے کیڑوں کا حملہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گنے میں شکر کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ لہٰذا نائٹروجنی کھاد کا استعمال اگست کے بعد نہ کریں۔
- بہتر ہے کہ پوٹاش کی کھاد کو دو اقساط میں ڈالیں۔ یعنی آدھی مقدار بوائی کے وقت اور آدھی مٹی چڑھاتے وقت استعمال کریں۔
- زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ یا اس کے متبادل کوئی دوسرا مرکب بوقت بوائی استعمال کریں۔
- پریس مڈ (فلٹر کیک) یا نامیاتی کھادوں کے استعمال کی صورت میں کیمیائی کھادوں کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرتے وقت زمین کی زرخیزی کو مدنظر رکھیں۔

کماد کی فصل کی آبپاشی

کماد کی فروری کاشتہ فصل کو 64 ایکڑ انچ جبکہ ستمبر کاشتہ فصل کو 80 ایکڑ انچ پانی درکار ہوتا ہے۔ اس طرح فصل کو عام طور پر سالانہ 16 تا 20 دفعہ آبپاشی کرنا پڑتی ہے۔ مختلف مہینوں میں آبپاشی کا مجوزہ وقفہ درج ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔ بارش اور موسمی صورتِ حال کے مطابق آبپاشی کے شیڈول میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

سال کے مختلف مہینوں میں کماد کے لیے آبپاشی کی ترتیب

ماہ	تعداد آبپاشی (تقریباً)	وقفہ برائے آبپاشی
مارچ۔اپریل	3-2	20 تا 30 دن
مئی۔جون	6-5	10 تا 12 دن
جولائی۔اگست	4-3	15 تا 20 دن
ستمبر۔اکتوبر	3-2	20 تا 30 دن
نومبر۔فروری	4	30 دن
تعداد کل آبپاشی	20-16	

شروع میں کماد کی فصل کو ہلکی آبپاشی کریں

کماد کی فصل کو شروع میں ہلکا پانی لگائیں تاکہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جائیں اور فصل کی نشوونماء بہتر ہوسکے نیز فصل کے گرنے کے امکان بھی کم ہوں۔

کماد کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

کماد کی بہاریہ فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں جیسا کہ باتھو، بلی بوٹی، جنگلی چولائی، جنگلی پالک، جنگلی ہالوں، کرنڈ، اِٹ سِٹ، قلفہ، گاجر بوٹی، سینجی اور لیہلی جبکہ گھاس نماء جڑی بوٹیوں میں مورک، کارابارا، ڈیلا، کھبل، ڈُمبی سٹی، نڑو وغیرہ نقصان کرتی ہیں۔ ستمبر کاشتہ فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں مثلاً اِٹ سِٹ، ہزار دانی، سوانکی، تاندلہ، قلفہ اور چولائی جبکہ گھاس نماء جڑی بوٹیاں جیسا کہ ڈیلا، جنگلی سوانک، ڈھڈن، لومڑ گھاس، ماکڑو، مدھانہ، وغیرہ اُگتی ہیں۔ ایک

اندازے کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے کماد کی پیداوار تقریباً 70 فیصد تک کم ہوسکتی ہے۔اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔کماد کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی درج ذیل طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کا غیر کیمیائی انسداد

گوڈی یا ہل وغیرہ چلانا

اگر ممکن ہو تو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے گوڈی بہترین طریقہ ہے۔اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔کماد کی فصل میں پہلی گوڈی اُگاؤ مکمل ہونے پر جبکہ دوسری گوڈی ایک ماہ بعد کرنی چاہیے۔ ہر گوڈی میں ایک بار وتر میں اور دوسری بار خشک ہل چلائیں۔سیاڑوں کے درمیان گوڈی والا ہل چلائیں جبکہ پودوں کے درمیان سے جڑی بوٹیاں نکالنے کے لئے کسولہ یا کھرپہ استعمال کرنا چاہیے۔آخری گوڈی کے بعد جڑوں کے گرد مٹی چڑھائیں۔اس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں کنٹرول ہو جاتی ہیں بلکہ فصل گرنے سے بھی محفوظ رہتی ہے۔کماد کی فصل جب تقریباً 2 ماہ کی ہو جائے تو اس میں روٹری ویڈر بھی چلایا جاسکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لئے کیمیائی زہروں کا استعمال ایک نہایت موثر طریقہ ہے۔زہروں اور ان کے استعمال سے متعلق معلومات اور ہدایات محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے مقامی کارکنوں سے حاصل کی جائیں۔زہر کے غلط استعمال سے فصل کا نقصان ہوسکتا ہے۔کیمیائی انسداد کے لئے اُگاؤ سے پہلے اور اُگاؤ کے بعد سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل زہروں کے علاوہ بھی سفارش کردہ زہریں محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے استعمال کی جاسکتی ہیں۔

الف: جڑی بوٹیاں اُگنے سے پہلے سپرے کی جانے والی زہریں

سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر	مقدار زہر فی ایکڑ
ایس میٹولاکلور 960-EC	1000 ملی لٹر
ایس میٹولاکلور + ایٹرازین 960EC	400 ملی لٹر

مندرجہ بالا زہر کماد کی بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر وتر حالت میں سپرے کریں۔ یہ زہر بہت سی جڑی بوٹیوں کو اُگنے سے روک دیتی ہے۔سپرے کرنے کے 45 تا 50 دن بعد قطاروں کے درمیان کلٹیویٹر چلایا جائے اور 100 دن بعد مٹی چڑھا دی جائے تو جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل مکمل ہو جاتا ہے۔

ب: جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد سپرے کی جانے والی زہریں

سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر	مقدار زہر فی ایکڑ
میزوٹرائی اون + ایٹرازین + ہالوسلفیوران میتھائل 80 WDG	500 گرام
ٹوپرامیزون 336SC	35 ملی لٹر
ایتھوکسی سلفیوران 60WG	20 گرام
ہالوسلفیوران متھائل 75 WDG	20 گرام

اگر بوائی کے وقت کوئی بھی زہر استعمال نہ کی گئی ہو تو بوائی کے ایک ماہ کے اندر اندر سپرے کریں۔ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سپرے کرنے کے ایک ہفتہ بعد آبپاشی کر دی جائے۔ سپرے کرنے کے 3 ہفتے بعد روٹری کی مدد سے گوڈی کر دی جائے اور 90 تا 100 دن بعد مٹی چڑھا دی جائے تو جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل مکمل ہو جاتا ہے۔

کماد کی مونڈھی فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

سفارش کردہ زہر	مقدار فی ایکڑ
(میزوٹرائی اون + ایٹرازین) + ٹوپرامیزون	(1000 ملی لٹر + 35 ملی لٹر) ملاکر

مونڈھی فصل سے کھبل، برو، مدھانہ، کلر گھاس اور دیگر جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے ضروری ہے کہ موسم زیادہ گرم ہونے سے پہلے یعنی وسط مارچ سے وسط اپریل کے دوران مندرجہ بالا زہر سپرے کریں۔ سپرے کرنے کے 3 ہفتہ بعد ہل چلائیں اور 8 ہفتہ بعد جڑوں کے گرد مٹی چڑھا دیں۔

کماد کی فصل میں جڑوں کے ساتھ مٹی چڑھانا

کماد کی فصل میں عام طور پر بوائی کے 90 تا 100 دن بعد جڑوں کے گرد مٹی چڑھائی جاتی ہے جس سے نہ صرف فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے بلکہ جڑی بوٹیوں کا کنٹرول بھی ہوتا ہے اور آبپاشی کے لئے بھی آسانی ہو جاتی ہے۔

کماد کی مونڈھی فصل کی بہتر نگہداشت

صوبہ پنجاب میں کماد کے رقبہ کا تقریباً 53 فی صد مونڈھی فصل پر مشتمل ہوتا ہے۔ قسم کی پیداواری صلاحیت اور زمین کی زرخیزی کے لحاظ سے عام طور پر کماد کی ایک یا دو مونڈھی فصلیں لی جاتی ہیں۔ کماد کی فصل کا منافع بخش پہلو اس کی مونڈھی فصل کی پیداواری صلاحیت پر منحصر ہے۔ کاشتکار عموماً مونڈھی فصل سے لیری فصل کی نسبت کم پیداوار لیتے ہیں۔ مونڈھی فصل سے بہتر پیداوار لینے کے لئے درج ذیل امور کی طرف توجہ دیں۔

■ مونڈھی فصل کے لئے کھیت کا چناؤ

جس کھیت میں بیماری اور کیڑوں کا شدید حملہ ہو اس کو مونڈھی فصل کے لئے ہرگز منتخب نہ کریں مزید برآں گری ہوئی فصل والے کھیت میں مونڈھی نہ رکھیں۔ مونڈھی فصل زیادہ توجہ چاہتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس پر بھرپور توجہ دیں اور اچھی پیداوار حاصل کریں۔ مونڈھی رکھتے وقت کماد کی قسم کو بھی مدِنظر رکھیں۔

■ مونڈھی رکھنے کا صحیح وقت

آخر جنوری سے شروع مارچ تک کا وقت کماد کی مونڈھی فصل رکھنے کے لئے نہایت موزوں ہے۔ اس وقت رکھی ہوئی مونڈھی فصل سے شگوفے خوب پھوٹتے ہیں اور پودے اچھا جھاڑ بناتے ہیں۔ نومبر، دسمبر اور جنوری کے دوران رکھی ہوئی مونڈھی فصل زیادہ جھاڑ نہیں بناتی کیونکہ سردی کی شدت سے مُڈھوں میں پوشیدہ آنکھیں مرجاتی ہیں اور کچھ مُڈھ زمین میں پڑے گل جاتے ہیں۔ اس وقت رکھی ہوئی مونڈھی فصل میں ناغے بھی بہت ہوتے ہیں۔ لہٰذا بہاریہ کاشت کی مونڈھی کو ترجیح دیں۔

■ سابقہ فصل کی کٹائی

کماد کی مونڈھی فصل رکھنے کے لئے سابقہ یعنی لیری فصل کاٹنے کے بعد ایک دفعہ مُڈھ کاٹنے والی مشین یعنی Stubble shaver چلالیں۔ اس سے مونڈھی فصل کا اُگاؤ یعنی پھوٹ زیادہ اچھی ہوتی ہے اور مُڈھوں میں چھپے ہوئے کیڑے مکوڑوں وغیرہ کو تلف کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

■ ناغے لگانا

مونڈھی فصل میں اگر ناغے ہوں تو انہیں لازمی پر کریں۔ ناغے پر کرنے کے لئے زیادہ بہتر ہے کہ علیحدہ نرسری لگائی جائے اور 40 دن کی نرسری ناغے لگانے کے لئے استعمال کی جائے۔

مونڈھی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات

زرخیزی زمین	مقدار غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			قسم کھاد (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.86% تک فاسفورس 7 پی پی ایم تک پوٹاش 80 پی پی ایم تک	156	69	50	ساڑھے پانچ بوری یوریا + تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی / پونے دو بوری ایم او پی یا پونے سات بوری یوریا + ساڑھے سات بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18% + دو بوری ایس او پی / پونے دو بوری ایم او پی
درمیانی زمین نامیاتی مادہ 0.86% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	134	57	50	پانچ بوری یوریا + اڑھائی بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی / پونے دو بوری ایم او پی یا چھ بوری یوریا + سوا چھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18% + دو بوری ایس او پی / پونے دو بوری ایم او پی
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	113	46	38	چار بوری یوریا + دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی یا پانچ بوری یوریا + پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ 18% + ڈیڑھ بوری ایس او پی / سوا بوری ایم او پی

(کھادوں کے متعلق مندرجہ بالا سفارشات تحقیقاتی ادارہ برائے زرخیزیِ اراضیات لاہور کی فراہم کردہ ہیں)

کماد کی برداشت

- فصل کی کٹائی کماد کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدِ نظر رکھ کر کریں۔ پہلے ستمبر اشت، مونڈھی اور اگیتی پکنے والی اقسام برداشت کریں۔اس کے بعد درمیانی اور پچھیتی پکنے والی اقسام کی برداشت کریں۔ سیلاب زدہ، چوہے سے متاثرہ اور گری ہوئی فصل کو پہلے برداشت کریں۔
- موسم اور زمین کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے کماد کی برداشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے آبپاشی بند کر دیں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کر دیں تا کہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی رکھنے کے لئے فصل 15 جنوری کے بعد کاٹیں۔
- گنا سطح زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کاٹیں۔اس سے ایک تو مونڈھی رکھنے کی صورت میں زیر زمین آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں اور دوسرا مڈھوں میں موجود گڑووں کی سنڈیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔

کماد کی کھوری کو ہرگز آگ نہ لگائیں

فصلات کی باقیات کو جلانا جرم ہے اس لئے کماد کی برداشت کے بعد کھوری کو ہرگز آگ نہ لگائیں بلکہ اس کو دوسرے مقاصد کے لئے استعمال کریں۔زیادہ بہتر ہے کہ اس کو زمین میں ملا کر زمین کی زرخیزی کو بہتر کریں۔

ٹریش ملچر یعنی کھوری کو کترنے اور بکھیرنے والی مشین (Trash Mulcher)

کماد کی برداشت کے بعد کھوری کو ہرگز آگ نہ لگائیں بلکہ اسے زمین میں ملائیں تا کہ ایک طرف فضائی آلودگی میں کمی ہو اور دوسری طرف زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہو۔کھوری کو کترنے والی مشین جسے ٹریش ملچر کہتے ہیں بھی آ گئی ہے، اگر یہ میسر ہو تو اس کو استعمال کر کے کھوری کو کتریں اور زمین میں ملائیں۔

کماد کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

دیمک (Termite)

طبعی انسداد

- گوبر کی گلی سڑی کھاد ہی استعمال کریں۔کچی کھاد کے استعمال سے اس کے حملے کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔
- سٹے کھوری اُتار کر کاشت کریں۔
- کھیت کو زیادہ دیر تک خشک نہ چھوڑیں اور بروقت آبپاشی کریں۔

سیاہ بگ (Black Bug)

انسداد کے لئے فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔شدید حملہ شدہ فصل کی مونڈھی نہ رکھیں۔سفید مکھی اور شوگر کین پائرِ لا کا انسداد یقینی بنائیں۔

کماد کے گڑووئیں/بوررز (Borers)

- ابتدائی تنے کا گڑوواں
- جڑ کا گڑوواں (Root Borer)
- چوٹی کا گڑوواں (Top Borer)
- گورداسپوری گڑوواں (Gurdaspur Borer)
- تنے کا گڑوواں (Stem Borer)

کماد کے گڑوؤں کا طبعی انسداد

- اگر فصل مونڈھی نہ رکھنا ہو تو اس کے مُڈھ مارچ سے پہلے پہلے روٹاویٹ کر دیں۔ اس سے تنے، جڑ اور گورداسپوری گڑوؤں کی سنڈیاں تلف ہو جائیں گی۔
- چوٹی کے گڑووئیں کے خاتمہ کے لئے 15 فروری سے پہلے حملہ شدہ پودوں کے آغ چھانگ سے دو تین پوریاں نیچے سے کاٹ کر جانوروں کو کھلا دیں۔
- کماد کے کھیتوں میں مارچ تا اکتوبر روشنی کے پھندے لگائیں۔ یہ پروانے تلف کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔
- اپریل/مئی میں پودوں کے سوک والے تنے زمین کے برابر سے کاٹ کر اکٹھے کر کے دبا دیں۔ اس سے ان میں موجود سنڈیاں تلف ہو جائیں گی۔
- برداشت کرتے وقت پودوں کو زیرِ زمین یا کم از کم زمین کے برابر سے کاٹیں۔ اس سے گورداسپوری، جڑ اور تنے کے گڑوؤں کی سنڈیاں کافی حد تک تلف ہو جائیں گی۔
- مئی/جون میں فصل کے مُڈھوں کے گرد مٹی چڑھائیں۔ اس سے گورداسپوری گڑووئیں کے پروانے مُڈھوں سے باہر نکل کر فصل پر حملہ آور نہیں ہو سکیں گے۔
- محکمہ زراعت یا شوگر ملز کی لیبارٹریوں سے دستیاب مفید کیڑوں (Trichogramma) کے کارڈ لے کر 20 تا 25 کارڈ فی ایکڑ اپریل تا اکتوبر کھیتوں میں لگائیں۔ کارڈ لگانے کا وقفہ ایک ماہ اور فی کارڈ انڈوں کی تعداد پانچ سو ہونی چاہیے۔
- گورداسپوری بورر کا حملہ چونکہ ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے لہٰذا جولائی/اگست میں فصل کا باقاعدگی سے مشاہدہ کرتے رہیں اور اگر کہیں حملہ نظر آئے تو حملہ شدہ پودوں کے متاثرہ حصے سے دو یا تین پوریاں نیچے سے کاٹ کر جانوروں کو کھلائیں یا زمین میں دبا دیں۔ گورداسپوری گڑووئیں کے شدید حملہ شدہ کھیت کا مونڈھا ہرگز نہ رکھیں۔

گھوڑا مکھی (Sugarcane Pyrilla)

طبعی انسداد

- حملہ کے شروع ہی میں اس کے بالغ اور بچوں کو دستی جالوں میں پکڑ کر ختم کر دیں۔

- سردیوں میں فصل کی کٹائی کے بعد کھوری نہ جلائیں تاکہ اس میں موجود مفید کیڑے محفوظ رہیں۔
- گھوڑا مکھی کے انڈوں کا طفیلی کیڑا (Tetrastichus pyrillae) اور بچوں و بالغ کا طفیلی کیڑا (Epiricania melanoleuca) بہت اہم ہیں جو موثر انداز میں گھوڑا مکھی کو ختم کرتے ہیں لہٰذا ایسے کھیتوں سے جہاں طفیلی کیڑے وافر مقدار میں موجود ہوں ان کے انڈے اور کویوں والے پتے "6 لمبائی میں کاٹ لیں اور گھوڑا مکھی کے متاثرہ کھیتوں میں جہاں طفیلی کیڑا نہ ہو ٹانگ دیں۔

کماد کی سفید مکھی (Sugarcane whitefly)

طبعی انسداد

- حملہ تھوڑی جگہ پر ہو تو حملہ شدہ پتوں کو کاٹ کر زمین میں دبا دیں۔
- کھوری کو ہرگز نہ جلائیں تاکہ اس میں موجود مفید کیڑے محفوظ رہیں۔

جوئیں (Mites)

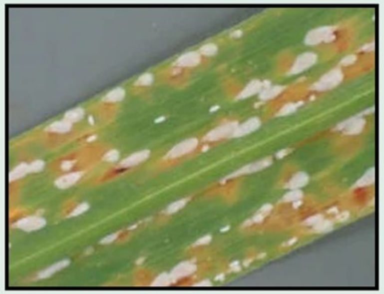

- سرخ جوئیں (Red Mites)
- سفید جوئیں (White Mites)

طبعی انسداد

- فصل کو بروقت پانی لگائیں۔ پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔
- بارش سے سرخ جوؤں کے حملے کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے شروع سے ہی فصل کا معائنہ کرتے رہیں اور اگر کہیں حملہ نظر آئے تو فوراً پانی سے اچھی طرح سپرے کریں۔ حملہ عام طور پر ٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔ سپرے ہفتہ میں دو بار کریں۔
- سفید جوؤں کا حملہ زیادہ نمی کے موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے کنٹرول کے لئے کھیتوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں یا حملہ شدہ پتوں کو ضائع کر دیں۔

کماد کی گلابی گدھیڑی
(Sugarcane Pink mealybug)

طبعی انسداد

- فصل کی باقیات کی تلفی کریں
- بیماریوں اور کیڑوں سے پاک بیج کاشت کریں
- فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں
- سموں کو پتوں یا کھوری کا غلاف اتار کر کاشت کریں۔

کماد کے نقصان دہ کیڑوں کا کیمیائی انسداد

نمبر شمار	نام کیڑا	کیمیائی انسداد			
1	دیمک	کلور پائیری فاس 40 ای سی بحساب 2 لٹر فی ایکڑ یا فپرونل 5 فیصد ایس سی بحساب 1 تا 1.5 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ فلڈ کریں۔ کلور پائیری فاس 10 فیصد جی بحساب 8 کلوگرام یا فپرونل 0.3 فیصد بحساب 8 کلوگرام یا فپرونل 80 فیصد ڈبلیوڈی جی بحساب 45 گرام یا فپرونل 5 فیصد ایس سی بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ یا کلوروپائری فاس 18%+ فپرونل 3% بحساب 1000 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔			
		زرعی زہر	بوائی کے 45 دن بعد	بوائی کے 90 دن بعد	بوائی کے 120 دن بعد
3	کماد کے گڑوویں/بوررز	کلور پائیری فاس 10 فیصد جی یا	8 کلوگرام	8 کلوگرام	8 کلوگرام
		کلورنٹرانیلی پرول 0.4 فیصد جی یا	8 کلوگرام	8 کلوگرام	8 کلوگرام
		کلورنٹرانیلی پرول 0.2 فیصد + تھایامیتھاکسم 0.4 فیصد جی یا	8 کلوگرام	8 کلوگرام	8 کلوگرام
		مونومی ہائیو 5 فیصد جی یا	8 کلوگرام	14 کلوگرام	14 کلوگرام
		فپرونل 0.3 + ایمامیکٹن بینزوایٹ 0.05 (0.35G) یا	8 کلوگرام	8 کلوگرام	8 کلوگرام
		فپرونل 0.4%G		9 کلوگرام	9 کلوگرام
4	پائرِلا یا گھوڑا مکھی	بائی فینتھرن 10 فیصد ای سی بحساب 250 ملی لٹر یا ڈائی میتھوایٹ 40EC بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ فی ایکڑ سپرے کریں۔			
5	سیاہ بگ	امیڈاکلوپرڈ + فپرونل 80 فیصد ڈبلیو جی بحساب 60 گرام یا بائی فینتھرین 10EC بحساب 300 ملی لٹر یا گیماسائی ہیلوتھرین 60CS بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ حملہ کی معاشی حد ہونے پر سپرے کریں۔			

6	جوئیں (مائیٹس)	سپائرو میسی فن + ایمامیکٹن 40 فیصد ایس سی بحساب 100 ملی لٹر یا فین پائی روکسی میٹ 5 فیصد ایس سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا کلورفینا پائیر 360 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر یا بائی فینتھرن 10 فیصد ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
7	کماد کی سفید مکھی	پائری پراکسی فن 10.8 EC بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا سپائروٹیٹرامیٹ 240SC بحساب 250+125 ملی لٹر فی ایکڑ یا فلونکامڈ 50WG بحساب 80 گرام فی ایکڑ یا پائری فلوکوئینازون 20WG بحساب 200 گرام فی ایکڑ
8	کماد کی گلابی گدھیڑی	پروفینوفاس 500SC بحساب 800 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی یا میلاتھیان 50EC بحساب 500 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی یا میڈاکلوپرڈ 200SL بحساب 250 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں

زرعی زہروں کا سپرے بذریعہ ڈرون مشین

کماد کی بڑی فصل میں چونکہ زہروں کی سپرے کرنا مشکل امر ہے نیز زہر پورے پودے پر اچھی طرح پہنچانے میں بھی دشواری ہوتی ہے، اس لئے کماد کی فصل میں زرعی زہروں کا سپرے بذریعہ ڈرون مشین بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے یہ مشینیں بعض جگہوں پر کرایہ پر بھی دستیاب ہیں اور بعض شوگر ملیں بھی یہ سروس مہیا کرتی ہیں۔

نقصان دہ کیڑوں کا حیاتیاتی طریقہ انسداد

محکمہ زراعت توسیع پنجاب کے زیر اہتمام پنجاب کے گیارہ اضلاع (فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، حافظ آباد، وہاڑی، اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، شیخوپورہ، لیہ اور مظفر گڑھ) میں بائیولوجیکل کنٹرول لیبارٹریز کام کر رہی ہیں۔ ان میں کسان دوست کیڑوں (کرائی سو پرلا اور ٹرائی کوگراما) کی پرورش کر کے کارڈ تیار کیے جاتے ہیں۔ کماد کے گڑوؤں کے انسداد کے لیے ٹرائی کوگراما جبکہ رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی اور تیلے کے لیے کرائی سو پرلا کے کارڈز استعمال ہوتے ہیں۔ کاشتکار یہ کارڈز ان لیبارٹریوں سے بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرائی کوگراما کے کارڈز فاطمہ شوگر ملز مظفر گڑھ، شکر گنج لمیٹڈ جھنگ، لیہ شوگر ملز لیہ اور حسین شوگر ملز جڑانوالہ سے بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

کماد کی اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

کماد کی اہم بیماریوں کی علامات، متوقع نقصان اور ان کے طبعی انسداد کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے جبکہ کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت شعبہ توسیع اور پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا استعمال کریں۔

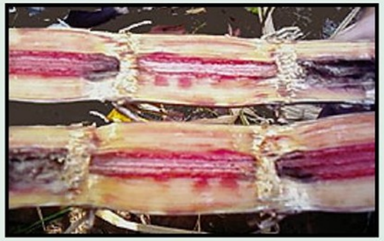

رتا روگ (Red Rot)

انسداد

- **قوت مدافعت** رکھنے والی منظور شدہ اقسام کاشت کی جائیں۔
- بیج کا انتخاب بیماری سے پاک صحت مند فصل سے کیا جائے۔

- اگر کسی کھیت میں بیمار پودے نظر آ جائیں تو اسے مونڈھا نہ رکھا جائے اور بیمار پودے مڈھوں سمیت اکھاڑ کر تلف کر دیئے جائیں۔
- اگر کسی کھیت میں بیماری نظر آ جائے تو فصل جلد ہی پیلائی کے لئے کاٹ لی جائے۔
- فصلوں کا مناسب ادل بدل بھی بیماری میں کمی کا باعث بنتا ہے۔
- نشیبی علاقے جہاں پر پانی کھڑا ہو وہاں کماد کی فصل کاشت کرنے سے اجتناب کیا جائے-
- سموں کو پھپھوندی کش زہر ایزاکسی سٹرابن+کلوتھیانیڈن بحساب دو تا اڑھائی گرام فی لٹر پانی یا ازاکسی سٹروبن+ڈائی فینا کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی کے محلول میں 25 تا 30 منٹ کے لیے بھگو کر کاشت کریں۔

کانگیاری (Whip Smut)

انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ ایچ ایس ایف-240 کے علاوہ گنے کی تمام سفارش کردہ اقسام اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں۔
- متاثرہ کھیت کا مونڈھا نہ رکھا جائے اور دیگر فصلات سے ادل بدل کیا جائے۔
- صحت مند بیج کی نرسری کو فروغ دیں، بیمار پودوں کو تلف کر دیں۔
- سموں کو پھپھوندی کش زہر ایزاکسی سٹرابن+کلوتھیانیڈن بحساب دو تا اڑھائی گرام فی لٹر پانی یا ازاکسی سٹروبن+ڈائی فینا کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی کے محلول میں 25 تا 30 منٹ کے لیے بھگو کر کاشت کریں۔

چوٹی کی سڑاند (Pokkah Boeng)

انسداد

- بیماری سے متاثرہ اقسام کاشت نہ کی جائیں
- بیج کے لئے صحت مند فصل کا انتخاب کریں

کماد کی برگی دھاریاں (Red Stripe)

انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
- بیج کے لئے صحت مند فصل کا انتخاب کریں۔
- سٹرپٹو مائی سین بحساب 1.5 تا 2 گرام فی لٹر پانی یا بینڈ ائیوزولی نین بحساب 1 تا 1.5 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

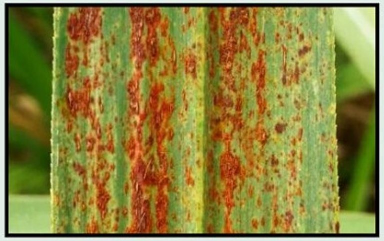

کُنگی (Rust)

انسداد

- بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔ گنے کی تمام سفارش کردہ کمرشل اقسام اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں۔
- کھیت میں پانی کا نکاس بہتر ہونا چاہیے۔ پانی دیر تک کھڑا نہ رہے۔

کماد کی سفید پتوں والی بیماریاں
(White Leaf Disease of Sugarcane)

علامات

- متاثرہ پودے کے پتے مکمل سفید ہو جاتے ہیں اور سبز مادہ ختم ہو جاتا ہے۔
- ابتداء میں پتوں پر ہلکے پیلے رنگ کی دھاریاں لمبائی کے رخ بنتی ہیں اور پھر سارا پتہ سفید ہو جاتا ہے متاثرہ پتوں پر سبز رنگ کے سفیدی مائل دھبے بھی کہیں کہیں نظر آتے ہیں۔
- نئے پتے گھیرے کی صورت میں سفید ہوتے ہیں جبکہ پرانے پتے گچھوں کی صورت میں نظر آتے ہیں۔
- شدید حملہ کی صورت میں گنے نہیں بنتے۔
- یہ بیماری اُگاؤ سے برداشت تک کسی بھی مرحلہ پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔ تاہم اگست تا اکتوبر میں بیماری کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔
- دریائی علاقوں میں کاشتہ فصل پر اس بیماری کے امکانات نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں۔

وجوہات

اس بیماری کے پھیلاؤ میں پلانٹ ہاپر یعنی تیلا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بیمار بیج کی کاشت اور متاثرہ فصل کی مونڈھی سے پھیلتی ہے۔

تدارک

منظور شدہ اقسام کا انتخاب

کاشت کے لئے محکمے کی منظور شدہ اقسام کا انتخاب کیا جائے۔

زمین کی تیاری

- زمین کی تیاری کرتے وقت پہلی فصل کی باقیات کو الگ سے تلف کر دیا جائے۔
- کاشت کے لئے کھیت کو تیار کرتے وقت ہموار کیا جائے تاکہ پانی کھڑا نہ ہو سکے اور تمام پودوں کو یکساں خوراک میسر آسکے۔

صحت مند بیج کا انتخاب

بوائی کے لئے صحت مند بیج کا انتخاب سب سے اہم ہے اس مقصد کے لیے:

- بیج کٹائی کرنے والے اوزاروں کو ڈیٹرجنٹ پاؤڈر یا ڈیٹول میں بھگو کر استعمال کیا جائے۔
- کھیتوں میں کام کرنے والے ورکر اپنے ہاتھ صابن سے دھولیں۔
- بیج ہمیشہ صحت مند لیری فصل سے حاصل کیا جائے۔
- صحت مند بیج کے حصول کے لیے کماد کی اچھی اقسام کا سیڈ بلاک لگایا جائے اور وہاں سے بیج کا انتخاب کیا جائے۔ یہ پلاٹ ہر سال تبدیل کر دیا جائے۔ اگر ممکن ہو تو بیج کی تیاری ان علاقوں/ کھیتوں میں کی جائے جہاں بیماری کے اثرات نہ ہوں۔

مونڈھی فصل

- بیمار فصل کی مونڈھی ہرگز نہ رکھی جائے اور متاثرہ کھیت میں فصلوں کا ادل بدل کیا جائے۔ شوگر ملوں میں جہاں فصلوں کا ادل بدل ممکن نہ ہو، وہاں بیمار فصل کی کٹائی 15 دسمبر تک مکمل کر لی جائے اور پھر کھیت میں لمبائی اور چوڑائی کے رُخ کم از کم چار مرتبہ ہل چلایا جائے اور بیمار فصل کی باقیات کو مکمل ختم کر دیا جائے اور اس کے بعد مارچ کے دوسرے پندھرواڑے میں کماد کی نئی قسم کاشت کی جائے۔

فصل کا باقاعدہ معائنہ

- فصل کے ابتدائی 60 دنوں میں کھیت کا باقاعدہ معائنہ کیا جائے اور بیمار پودے کاٹ کر دبا دیئے جائیں۔

شوگر کین موزیک وائرس (SCMV)

یہ بیماری تقریباً گنے کی تمام اقسام میں پائی جاتی ہے۔ پتوں پر پیلے رنگ کے بے قاعدہ دھبے نظر آتے ہیں۔ متاثرہ پتوں کو سورج کے سامنے دیکھنے پر بیماری زیادہ واضح نظر آتی ہے۔

انسداد

بیماری سے متاثرہ پودوں کو تلف کر دیں۔

کماد کی فصل کو نقصان پہنچانے والے دیگر جانور

چوہوں کا انسداد

- کھیتوں کے اردگرد سے جڑی بوٹیاں اور سرکنڈا وغیرہ تلف کرنے سے چوہوں کی تعداد کم کی جا سکتی ہے کیونکہ یہ ان میں چھپے رہتے ہیں۔
- کھیتوں کی وٹیں چوڑی نہ بنائیں تاکہ یہ ان میں سرنگیں نہ بنا سکیں۔ مزید اپنے فارم کے کھالوں کی وٹیں ہر دوسرے تیسرے سال ہل چلا کر دوبارہ بنائیں۔
- زنک فاسفائیڈ کو گُڑ اور آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر چوہوں کے بلوں کے قریب رکھیں تاکہ چوہے گولیاں کھا کر مر جائیں۔
- ایلومینیم فاسفائیڈ کی ایک گولی بل کے اندر رکھ کر بند کرنے سے بھی چوہے تلف ہو جائیں گے۔ گولیاں رکھنے سے قبل تمام بلوں کو بند کر دیں اگلے دن دیکھیں کہ جن بلوں سے تازہ مٹی نکالی گئی ہو تو ان میں زہریلی گولیاں رکھیں اور بلوں کو اچھی طرح سے بند کر دیں۔ ان کے اوپر کانٹے دار شاخیں رکھ دیں تاکہ چوہے مٹی نہ نکال سکیں۔
- زہریلے طمعہ بنانے کے لیے ایک کلو گرام گندم کے ابلے ہوئے دانوں میں زنک فاسفائیڈ 25 گرام، خوردنی تیل 25 ملی لٹر اور شیرہ 100 گرام ملا کر متاثرہ فصل میں چھٹہ دے دیں۔ یہ عمل ہفتہ دس دن بعد دُوہرائیں۔ طمعہ بنانے سے پہلے گندم کو ابال کر دوائی لگائے بغیر چوہوں کے راستوں پر بکھیر دیں تاکہ وہ اس جگہ سے مانوس ہو جائیں اور دانوں کو کھانے کے عادی ہو جائیں۔

سیہہ (Porcupine) کا انسداد

یہ کماد کی جڑوں اور تنے پر حملہ آور ہوتی ہے اور اپنے گھروں سے کافی دور تک جا کر نقصان کرتی ہے۔ مٹی کے ڈھیروں اور اُجاڑ جگہوں پر بل بنا کر رہتی ہے۔ انسداد کے لئے مندرجہ ذیل اقدام کریں۔

- کھیتوں کے ارد گرد مٹی کے ڈھیروں اور اُجاڑ جگہوں کو ختم کر دیں۔
- رات کو کھانے کی تلاش میں نکلتی ہے اس وقت ڈنڈوں وغیرہ سے مار دیں۔
- بل تلاش کریں اور دن کے وقت ہر سوراخ میں دھونی دار زہر (فاسفین یا ڈیٹیا گیس) کی 20 تا 30 گولیاں ڈال کر سوراخ کو ٹہنیاں ڈال کر اور پھر مٹی ڈال کر بند کر دیں تا کہ وہ بل کے اندر ہی دم گھٹ کر مر جائے۔

جنگلی سور (Wildboar)

یہ فصل کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ فصل کو توڑ، کُتر اور گرا کر نقصان کرتے ہیں۔ انسداد کے لئے مندرجہ ذیل اقدام کریں۔

- کتوں وغیرہ کی مدد سے انکا شکار کر کے ختم کریں۔
- متاثرہ کھیتوں کے گرد یا انکی آمد کے راستوں میں زہریلے طعمے رکھ دیں جن کو کھا کر یہ ہلاک ہو جائیں۔

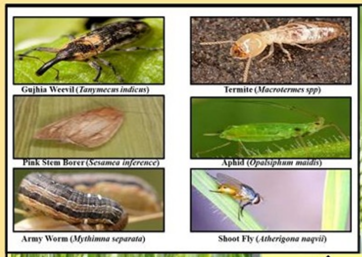

گندم
بیماریاں، کیڑے اور انکا مربوط انسداد

ڈاکٹر عامر رسول، ہارون غنی، ڈاکٹر سبین فاطمہ، حبیب انور، ڈاکٹر محمد افضل

کنگی (Rust)

گندم کی فصل پر بہت ساری بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں جن میں کنگی کا مرض نہایت اہم ہے پوری دنیا میں گندم کی کنگی کے امراض کو فوڈ سیکیورٹی کے لئے ''خطرناک'' قرار دیا جا چکا ہے۔ کیونکہ یہ مرض وبائی صورت اختیار کر کے گندم کی پیداوار میں کمی کا باعث بنتا ہے کنگی کی فنگس کی نئی قسمیں بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے ہی یہ بیماری پہلے سے قوت مدافعت رکھنے والی اقسام پر بھی حملہ کر رہی ہے۔ اور اب پاکستان میں یہ گندم کی کاشت والے تقریباً تمام علاقوں میں وسیع پیمانے پر پائی جاتی ہیں۔ یہ بیماری ہوا سے پیدا ہونے والے سپورز کے ذریعے طویل فاصلے تک سفر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور زیادہ سے زیادہ معتدل موسمی حالات میں تیزی سے پھیل سکتی ہیں۔

گندم کو متاثر کرنے والی کنگی کی بیماری تین اقسام کی ہوتی ہے، جو پاکستان میں پائی جاتی ہیں۔

- زرد کنگی (Yellow or stripe rust)
- بھوری کنگی (Brown or Leaf rust)
- سیاہ کنگی (Black or stem rust)

بیماری پھیلانے والے جرثومے

اس بیماری کی تینوں اقسام مندرجہ ذیل پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

- زرد کنگی (Puccinia striifomis f. sp. tritici)
- بھوری کنگی (Puccinia recondita f. sp. tritici)
- سیاہ کنگی (Puccinia graminis f. sp. tritici)

پہچان

تینوں اقسام کی کنگی پودوں کی سطح سے پھوٹنے والے زنگ آلود رنگ کے آبلوں کی موجودگی سے ظاہر ہوتی ہیں۔ انگلی سے پتوں کی سطح پر کنگی کے بیجوں کو رگڑ کر یا مسمار کر کے انہیں پتوں کی دیگر بیماریوں سے ممتاز کیا جا سکتا ہے۔ گندم پر، زرد، بھوری، اور سیاہ کنگی پودوں کی سطح اور پودے کے عام طور پر متاثرہ حصے پر آبلوں کے رنگ، سائز اور ترتیب کی بنیاد پر ایک دوسرے سے ممتاز ہوتی ہیں۔

زرد کنگی

زرد رنگ کی کنگی میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا دھاریوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔ ان دھبوں کی دھاریاں وقت کے ساتھ ساتھ پورے پودے کو ڈھانپ لیتی ہیں۔ دانا وزن میں کم رہ جاتا ہے۔

بھوری کنگی

بھوری یا پتوں کی کنگی صرف پودوں کے پتوں پر حملہ کرتی ہے۔ شناخت کرنے والی علامات خاک آلود، سرخی مائل نارنجی سے سرخی مائل بھورے پھل دار اجسام ہیں جو پتوں کی سطح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ ان تخم ریزوں سے متعدد سپورز پیدا ہوتے ہیں، جو تقریباً پورے پتے کی اوپری سطح کو ڈھانپ سکتے ہیں۔

سیاہ کنگی

سیاہ کنگی کے دھبے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں اور زرد اور بھوری کنگی سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ لمبے ہوتے ہیں۔ دھبے پتوں کی نچلی اور اوپری دونوں سطحوں پر بنتے ہیں اور نارنجی سے گہرے سرخ رنگ کے نظر آتے ہیں۔ تنے کے زنگ کے دھبوں پر حاشیہ پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ پرانے اور مکمل تخم ریزوں سے متعدد سپورز خارج ہوتے ہیں۔ جو بعد کے موسم میں زیادہ گہرے رنگ یعنی سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس کا عام نام سیاہ کنگی ہے۔

بیماری پھیلانے والے عوامل

- **زرد کنگی:** کم نمی میں، زرد کنگی کے بیج زیادہ آزادانہ طور پر ہوا میں پھیل جاتے ہیں اور بہت زیادہ فاصلے تک سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں موسم بہار کے وسط میں شروع ہونے والی بیماری کا پھیلاؤ وسیع علاقوں میں اور تیزی سے ہو سکتا ہے۔
- **بھوری کنگی:** بھوری کنگی کے بیج ہوا زدہ بارش سے زیادہ پھیلتے ہیں۔ انفیکشن کی نشوونما کے لیے بہترین ماحولیاتی حالات 15 تا 20 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور پتے کی سطح پر کم از کم چھ گھنٹے کی نمی ہیں۔ گیلے موسم اور مثالی درجہ حرارت کے ساتھ، انفیکشن کے 10-7 دنوں کے اندر زخم بن جاتے ہیں، اور بیجوں کی پیداوار بیماری کے ایک اور دور کو دہراتی ہے۔

❖ **سیاہ کنگی:** سیاہ کنگی کی نشوونما کے لیے گرم ترین درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔خصوصاً25 تا 28 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور پتے کی سطح پر چھ سے آٹھ گھنٹے کی نمی کے ساتھ 10-7 دنوں میں نئے زخم بنتے ہیں۔ تنے کی زنگ کی بیماری ہوا کے پھیلاؤ اور چھڑکنے والے پانی کے ذریعے بھی بیجوں کو پھیلاتی ہے۔ بڑھتے ہوئے موسم کے دوران بیضہ کئی چکروں میں پیدا ہوتے ہیں۔

نقصانات

اگر یہ بیماری نم آلود ٹھنڈے موسمی حالات میں موسم کے اوائل میں شروع ہو جائے تو کنگی کے لیے حساس اقسام میں فصل کو100 فیصد نقصان پہنچانا ممکن ہے۔ بھوری کنگی سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے جب شدید بیماری پھیلنے سے پہلے اوپری پتوں کو ڈھانپ لیتی ہے۔فصل کے جلد گرنے کا عمل ہوسکتا ہے جس سے دانے بھرنے کا وقت کم ہو جاتا ہے۔ بنیادی طور پر سب سے اوپری جھنڈے کے پتے سے غذائی اجزا سٹے میں لے جانے کی بجائے پھپھوندی رکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ابتدائی انفیکشن کے نتیجے میں پودے کمزور ہو سکتے ہیں اور کمزور جڑ اور ٹلر کی نشوونما ہوسکتی ہے۔اس بیماری سے پیداوار میں نمایاں نقصان ہوسکتا ہے۔ عام طور پر30 سے40 فیصد تک پیداوار کا نقصان ہوتا ہے جب انفیکشن گوبھ کی حالت آنے سے پہلے شدید ہو جاتا ہے، جھنڈے کے پتوں کو60 فیصد سے زیادہ اور بعض

صورتوں میں100 فیصد تک نقصان ہوتا ہے۔ سیاہ کنگی نہایت تیزی سے پھیلتی ہے اور ہوا یا نقل و حمل کے دیگر ذرائع جیسے فارم کا سامان یا پودوں کے بیمار حصوں کے ذریعے لمبا فاصلہ طے کر سکتی ہے۔شدید انفیکشن کے ساتھ، بیماری ایک صحت مند فصل کو کٹائی سے صرف ہفتوں کے فاصلے پر کالے تنوں کی الجھن میں بدل سکتی ہے جس کے نتیجے میں اناج سُوکھ جاتا ہے اور پیداوار میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔

متبادل میزبان پودے

جو، رائی، باربیری، ٹریٹیکیل اور گھاس کی 18 سے زیادہ اقسام اس بیماری کے متبادل میزبان پودے ہیں۔

مربوط طریقہ انسداد

زرعی کنٹرول

- پھپھوندی کے متبادل میزبان پودوں سے کھیت کی صفائی کو یقینی بنائیں۔
- فصلات کی ادل بدل کر کاشت کی جائے۔
- خودرو حساس گندم کو ختم کرنے کے لیے موسم خزاں کے دوران بھاری چرائی یا جڑی بوٹی مار ادویات کا استعمال آنے والی فصلوں میں کنگی کی مقدار کو کم کر دے گا۔
- متاثرہ علاقوں سے آنے والی ہواؤں سے دوری اور فصل کی لائنوں کی سمت کا درست استعمال بیماری کم کرنے میں مددگار ہوسکتا ہے۔
- موسم سرما کے دوران پھپھوندی کے تخم ریزوں کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے بار ہیرو یا گوڈی سے اجتناب کریں۔

- بیماری سے پاک بیج کا استعمال کیا جائے۔
- جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے سے، پودے لگانے کے وقت اور بڑھتے ہوئے موسم کے دوران بیماری اور دیگر کیڑوں سے تحفظ میں بھی مدد ملتی ہے۔
- پتوں پر نمی اور ضرورت سے زیادہ کھاد کا استعمال کنگی کی پھپھوندی کے انفیکشن میں مدد دیتی ہے۔ کسان ان عوامل کو وقفہ کاری، قطار کی سمت بندی، اور کھاد کے نظام الاوقات میں غور کرنے سے کنٹرول کر سکتے ہیں۔
- مٹی کے ٹیسٹ کی بنیاد پر مناسب، متوازن کھاد ڈالنے سے کنگی کی وجہ سے پیداوار کے شدید نقصان کے امکان کو کم کیا جا سکتا ہے۔
- گندم کی فصل میں خوراک، پانی کی کمی نا ہونے دیں۔
- کھیت خالی ہو تو گہرا ہل چلائیں۔
- فصل کے خس و خاشاک اکھٹے کر کے تلف کر دیئے جائیں۔
- کنگی کی تمام اقسام کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔
- ایک رقبہ پر ایک قسم کی بجائے دو یا تین اقسام کاشت کریں۔
- فصل کی کاشت نومبر میں مکمل کریں کیونکہ اس پر کنگی کا حملہ پچھیتی فصل کی نسبت کم ہوتا ہے۔
- غیر ضروری آبپاشی سے اجتناب کریں۔

کیمیائی کنٹرول

- گندم پر کنگی کو کنٹرول کرنے کے لیے پھپھوندکش ادویات دستیاب ہیں فنجی سائیڈ کے استعمال کی سفارش تب کی جاتی ہے جب قسم حساس ہو، بیماری جلد شروع ہو جائے اور جھنڈے کے پتے کو انفیکشن ہونے کا خطرہ ہو۔
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- بیماری کے شدید حملے کی صورت میں درج ذیل زرعی زہر استعمال کریں۔

نمبر شمار	نام زہریلی دوائی	مقدار فی ایکڑ
1.	ڈائی فینوکونازول EC25%	250 ملی لٹر
2.	پروپیکونازول EC250	200 ملی لٹر
3.	ٹرائیاڈیمیفون WP25%	100 گرام
4.	ایپوکسی کونازول 12.5SC%	300-500 ملی لٹر
5.	ایزاکسی سٹروبن + ڈائی فینوکونازول SC30%	100-200 ملی لٹر

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

کھادوں کا استعمال

- بقیہ نائٹروجنی کھاد دوسرے پانی کے ساتھ مکمل کریں

آبپاشی

- گندم کی فصل کو مناسب وقت پر آبپاشی نہایت ضروری ہے۔ مناسب وقت پر آبپاشی فصل کے اگاؤ کو بہتر بناتی ہے، جڑوں کو مظبوط بناتی ہے شگوفے زیادہ بنتے ہیں اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اگر گندم کی فصل کو نازک اوقات مثلاً شگوفے بنتے وقت، پھول نکلتے وقت اور دانے کی دودھیا حالت پر کمی آجائے تو پیداوار کم ہو جاتی ہے۔
- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد لگائیں۔
- دھان کے بعد کاشتہ گندم کو دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد لگائیں۔
- پچھیتی کاشتہ فصل کو دوسرا پانی بوائی کے 70 تا 80 دن بعد لگائیں۔
- تھل کے علاقہ جات میں دوسرا پانی 40 تا 45 دن بعد اور تیسرا پانی 70 تا 75 دن بعد لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نما جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔ پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہیں جو تقریباً 40 تا 45 دن کی فصل پر کی جا سکتی ہیں۔ گندم کی فصل میں پائی جانے والی چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں مخصوص زہریں سفارش کردہ مقدار میں 100 تا 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے ٹی جیٹ یا فلیٹ فین نوزل استعمال کریں۔ سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو استعمال نہ کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے دوپہر کا وقت زیادہ موزوں ہے۔ تیز ہوا، دھند یا بارش کی صورت میں ہرگز سپرے نہ کریں۔ سپرے کے دوران کسی جگہ پر دو بار سپرے نہ کریں اور نہ ہی کھیت کی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔ سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے مندرجہ ذیل جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1.	ٹرائی سلفوران 75% WG	16 گرام
2.	بروموکسنل+ایم سی پی اے 60 EC	300 ملی لٹر
3.	فلوراکسی پائیر+ایم سی پی اے 50EC	375 ملی لٹر
4.	فلوراسولم+امائنو پائرالڈ 45WG	12.5 گرام

.5	میٹ سلفوران میتھائل+ٹرائی بینوران میتھائل 28.6 WDG	14 گرام
.6	فلوراکسی پائرمیپٹائل+ٹرائی بینوران میتھائل 20 WP	400 گرام
.7	فلوراکسی پائر+فلوراسولم+ایم سی پی اے آئسواوکٹائل 48%SC	400 ملی لٹر
.8	کلو پائرالڈ+فلوراکسی پائر+ٹرائی بینوران میتھائل WDG 66%	150 گرام
.9	ٹرائی بینوران میتھائل+فلوراسولم 75% WG	24 گرام
.10	کلو پائرالڈ+فلوراکسی پائر+ایم سی پی اے 56%EC	300 ملی لٹر
.11	فلوراکسی پائرمیپٹائل+روموکسنل+ایم سی پی اےآئسواوکٹائل 52% SC	300 ملی لٹر
.12	فلوراسولم+کارفینٹرازون ایتھائل+فلوراکسی پائرمیپٹائل 21% SE	200 ملی لٹر

نوٹ: پہلے پانی کے بعد تر وتر حالت میں جب چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں دو تا تین پتے کی حالت میں ہوں تب سپرے کریں۔

نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
.1	کلوڈینافاپ پراپرجائیل 15 WP	120 گرام
.2	کلوڈینافاپ پراپرجائیل EC20	120 ملی لٹر
.3	فیناکساپراپ پی ایتھائل 7.5 EW	500 ملی لٹر
.4	پناکساڈین 50EC	330 ملی لٹر

.5	ٹرالکاکسڈیم+فیناکساپراپ پی ایتھائل+کلوڈینافاپ پراپرجائیل 14.5%EC	500 ملی لٹر
.6	کلوڈینافاپ +فلوکاربازون سوڈیم 13.5OD	300 ملی لٹر
.7	سلفوسلفیوران 75% WG	13.6 گرام

نوٹ: یہ زہریں بجائی کے چالیس دن بعد یا دوسرا پانی لگنے کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیاں اُگ آنے پر سپرے کریں۔

نوکیلے اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
.1	میزوسلفیوران میتھائل+آئیڈوسلفیوران 6%WG	100 گرام
.2	پائراکسولم 45OD	150 ملی لٹر
.3	آئسوپروٹران+بینسلفیوران 70 WP	600 ملی گرام
.4	میزوسلفیوران میتھائل+فلووراسولم+فلوراکسی پائر 26%OD	120 ملی لٹر
.5	میزوسلفیوران میتھائل+فلووراسولم+ایم سی پی اے 25OD	400 ملی لٹر
.6	ڈائفلوفینی کان+آئسوپراٹیوران 60% WP	600 گرام
.7	میزوسلفیوران میتھائل+ایم سی پی اے+سلفوسلفیوران WP 28.25%	320 گرام
.8	سلفوسلفیوران+میزوسلفیوران میتھائل 10.5%WDG	150 گرام

نوٹ: یہ زہریں پہلے پانی کے بعد جب فصل کم وتر حالت میں ہو، تب سپرے کریں اور دوہرا سپرے کرنے سے اجتناب کریں نیز ریتلی کلراٹھی زمینوں پر یہ سپرے ہرگز نہ کریں۔

سلائی سٹی اور تمام اقسام کی جڑی بوٹیوں کے لیے جڑی بوٹی مار زہریں

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	سائپروفلوآن+آئیسوپروٹیوران 25 OD	1100 ملی لٹر

نوٹ: یہ زہر پہلے پانی کے بعد تر وتر کی حالت میں سپرے کریں اور دوہرا سپرے کرنے سے اجتناب کریں۔

کپاس

- گلابی سنڈی کپاس کے بیجوں میں یا جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرے میں یا کھیتوں کے کنارے پڑی کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ ان کھلے ٹینڈوں میں موجود ہوتی ہیں ان کو ہر صورت تلف کریں۔
- گلابی سنڈی کی تلفی کے لیے کپاس کے کھیتوں میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر متاثرہ ٹینڈوں کو تلف کریں۔

چنا

- چنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔حسب ضرورت پھول آنے پر پانی لگائیں۔
- آبپاش علاقوں میں اگر کثرت کھاد، اگیتی کاشت یا بارش کی وجہ سے فصل کا قد بڑھ رہا ہو تو مناسب حد تک سوکا دیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

سورج مکھی

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ، کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی سفارش کردہ اقسام ایگوارا 4، این کے آرمنی، یوایس 666، پارسن 3، آگسن 5270، ان کے ایس 278، اوریسن 648، اوریسن 516،اوریسن 675، اوریسن 701 ، اوریسن 741، اوریسن 751، نارک سن، آر جی ٹی وولف اور رائینا کاشت کریں۔
- جنوبی اور وسطی پنجاب کے اضلاع میں 31 جنوری تک اور شمالی پنجاب کے اضلاع میں 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں۔
- فصل کو زمین میں موجود اور بیج کے اندر پائی جانے والی فنجائی سے لگنے والی بیماریوں سے بچانے کے لیے بوائی سے پہلے مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک پھپھوندی کش/کرم کش زہر لگائیں۔

نمبر شمار	زہر کا نام	مقدار زہر	پانی کی مقدار
1.	مفی نوکسم 37.5 گرام/لٹر+فلوڈی اوکسائل 12.5 گرام/لٹر+ایزوکسی اسٹروبین 75 گرام/لٹر	3 ملی لٹر فی کلوگرام بیج	25 ملی لٹر پانی
2.	امیڈ اکلوپرڈ 360 گرام/لٹر+ٹیبوکونازول 12.5 گرام/لٹر	10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج	25 ملی لٹر پانی
3.	تھائیامیتھاکسم 22.4%+فلوڈی اوکسائل 0.8%+ ڈائی فینا کونازول 0.8%	4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج	30 ملی لٹر پانی

بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

بہاریہ مکئی

- میرا بھاری اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔مکئی کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ریتلی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اسکی کاشت کے موزوں نہیں۔
- شرح بیج 8 تا 10 کلو بیج فی ایکڑ رکھیں
- بیج کو پھپھوندی کش/حشرات کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- مکئی کی کاشت 15 جنوری سے 15 فروری تک مکمل کریں۔
- فصل کے اچھے اگاؤ اور بڑھوتری کے لیے کھیت کا اچھا تیار ہونا بہت ضروری ہے۔اگر زمین میں سخت تہہ موجود ہو تو اسے توڑنے کے لیے گہرا ہل چلائیں۔

باغات (آم)

- کورے سے بچاؤ کی تدابیر جاری رکھیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے گڑھے کھودیں۔
- گدھیڑی کے خلاف کنٹرول جاری رکھیں۔
- آبپاشی کے لیے بند اور کھالے بنائیں۔
- کیڑوں اور پھپھوندی کش زہروں کا انتظام کریں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے اعلیٰ قسم کے پودوں کا انتظام کریں۔
- زمین کا تجزیہ کروائیں اور کھادوں کی مقدار کا تعین کریں۔

ترشاوہ پھل

- بیمار،سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- کنو، چائنہ لیموں اور دیگر اقسام کی برداشت جاری رکھیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں اور 3×3×3 کے گڑھے کھودیں اور 15 دن کے لئے کھلے رکھیں۔
- گڑھوں میں ایک فٹ اوپر والی گڑھے کی مٹی ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد ملا کر بھر دیں بعد میں پانی لگا کر جگہ ہموار کریں۔
- تسلی بخش پودے خریدنے کے لیے اچھی نرسری کا انتخاب کریں۔
- اس پندرھواڑے میں فاسفورس، پوٹاش والی اور اجزائے صغیرہ والی کھادیں ڈال سکتے ہیں۔
- کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی ناگریز ہے۔

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں

خوشخبری

وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تحت باقی ماندہ ٹریکٹرز کی قرعہ اندازی کے نتائج دیکھنے کے لیے اوپر دیے گئے لنک پر کلک کریں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی رپورٹ کے مطابق

صوبہ پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک رہنے جبکہ مری، گلیات اور گردو نواح میں موسم شدید سرد اور مطلع جزوی ابر آلود رہنے کا امکان۔

سیالکوٹ، نارووال، جہلم، گوجرانوالہ، گجرات، لاہور، شیخوپورہ، اوکاڑہ، قصور، ساہیوال، خانیوال، فیصل آباد، جھنگ، شورکوٹ، ملتان، کوٹ ادو، بہاولنگر، خانپور، بہاولپور اور رحیم یار خان میں درمیانی سے شدید دھند چھائے رہنے کا امکان۔

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق

صوبہ پنجاب کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک رہنے کی توقع۔

سیالکوٹ، نارووال، جہلم، گوجرانوالہ، گجرات، لاہور، شیخوپورہ، اوکاڑہ، قصور، ساہیوال، خانیوال، فیصل آباد، جھنگ، لیہ، بھکر، نورپور تھل، ڈی جی خان، راجن پور، شورکوٹ، ملتان، کوٹ ادو، بہاولنگر، خانپور، بہاولپور اور رحیم یار خان میں درمیانی سے شدید دھند چھائے رہنے کا امکان۔ خطۂ پوٹھوہار میں صبح کے اوقات میں چند مقامات پر کہرا پڑنے کا امکان

میں زراعت حکومت پنجاب

ضروری اطلاع

وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تحت 06 جنوری 2026 بروز منگل کو باقی ماندہ ٹریکٹرز کی قرعہ اندازی کی جائے گی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

اہم اطلاع

آج دوپہر 03 بجے وزیر اعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز پروگرام فیز -III کے اپلائی کرنے کے پورٹل کا افتتاح وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کریں گے۔ تقریب محکمہ زراعت پنجاب کے آفیشل فیس بک پیج اور یوٹیوب چینل پر براہ راست دکھائی جائے گی

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

وزیر اعلیٰ پنجاب کا زراعت میں پانی کے مؤثر استعمال کا پروگرام

مالی سال 2025-26

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

1000 لیزر لینڈ لیولرز کی فراہمی بذریعہ قرعہ اندازی

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ
26 جنوری 2026ء

6 لاکھ روپے فی یونٹ سبسڈی

خواہشمند کاشتکار/سروس پرووائیڈرز سے درخواستیں مطلوب

پنجاب کے تمام اضلاع (ماسوائے راولپنڈی ڈویژن)

درخواست فارم بمعہ شرائط وضوابط محکمہ زراعت پنجاب کی

ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk پر بھی موجود

مزید معلومات ورہنمائی کیلئے 042-99200757 پر رابطہ کریں

طریقہ کار

- اہل درخواست گزاروں کی الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی ہوگی۔
- خواہشمند کاشتکار/سروس پرووائیڈر مکمل درخواست بمع دستاویزات متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی) کے دفتر میں مقررہ تاریخ تک جمع کروائیں۔
- درخواست فارم محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ یا متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹرز زراعت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت اصلاح آبپاشی کے دفاتر سے مفت حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

Scan for Website

Scan for Facebook

SPL 4

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 08:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب کی امریکہ کے اعلیٰ سطحی وفد سے پنجاب میں زرعی شعبے میں سرمایہ کاری اور تعاون کے فروغ کے لیے اہم ملاقات۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، سلمیٰ بٹ اسپیشل اسسٹنٹ ٹو چیف منسٹر پنجاب پرائس کنٹرول اینڈ کموڈٹیز مینجمنٹ، محسن شاہ نواز رانجھا و دیگر افسران شریک

منصور عثمان اعوان اٹارنی جنرل آف پاکستان اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں پوٹھوہار ٹرانسفارمیشن پلان بارے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری پلاننگ عامر شہزاد کنگ، ڈائریکٹر جنرلز زراعت عبدالحمید، نوید عصمت کاہلوں، ڈاکٹر ساجد الرحمان، رانا تجمل حسین، انجینئر زاہد مشتاق میر سمیت دیگر افسران شریک

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب لاہور میں کسان تنظیموں کے نمائندگان کے اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ اس موقع پر افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب،
چوہدری امجد علی جاوید ممبر صوبائی اسمبلی و دیگر افسران شریک ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب گرین ٹریکٹرز پروگرام فیز-3
آن لائن اپلائی کیلئے پورٹل کا افتتاح

بدست: سید عاشق حسین کرمانی
وزیر زراعت پنجاب